ای میل کے آداب اور فیس بک کے آداب پر بھی ابواب ہوتے تو یہ کتاب زمانے کے تقاضوں کو پورا کرتی (اب بھی کرتی ہے)۔ ان مشاغل میں بڑے اور بچے اپنا بہت زیادہ وقت صَرف کر رہے ہیں۔ اس بارے میں انھیں کچھ آداب سکھانے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ یہ آداب پر روایتی کتاب نہیں، قرآن اور حدیث پر ضرور مبنی ہے لیکن عملی اِطلاق میں کارگر نکات نے اسے ایک عام کتاب نہیں بلکہ جیسا کہ ابتدا میں کہا گیا ایک غیر معمولی کتاب بنا دیا ہے۔ اگر ہمارا معاشرہ خواندہ اور زندہ معاشرہ ہوتا تو ایسی کتاب چند دنوں میں ایک ملین فروخت ہوتی۔ (م- س)

مزدور تحریک، مزدور مسائل اور سید مودودی، پروفیسر محمد شفیع ملک۔ ناشر: پاکستان ورکرز ٹریننگ ٹرسٹ، ایس ٹی ۳/۲، بلاک ۵، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: ۰۲۱-۳۴۷۷۱۸۴۴۹۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اسلام ایمان و عمل ہے اور تحریک و تہذیب بھی۔ اس مناسبت سے وہ انسانی زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھتا ہے اور ان کی مثبت تشکیل کا فریضہ بھی انجام دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے اسلام صرف مسجد اور عبادت گاہوں کا دین نہیں بلکہ وہ کھیتوں، کھلیانوں، صنعت گاہوں اور ایوانِ اقتدار کے باسیوں سے بھی مخاطب ہوتا ہے۔ انقلابِ فرانس کے بعد جوں ہی صنعتی انقلاب کے دائرے میں وسعت آئی، تو سرمایے کا چند ہاتھوں میں ارتکاز ہوا اور انسانی محنت و مشقت کا استحصال اپنی انتہاؤں کو چھونے لگا۔ یہی کچھ ہمارے سماج میں بھی ہوا۔

سید مودودی علیہ الرحمہ نے جب معاشرے کو خطاب کیا تو ان میں ایک مظلوم ترین طبقہ، پسے ہوئے مزدوروں کی صورت میں سامنے آیا، جس کا خون پسینہ ایک طرف سرمایہ دار نچوڑ رہا تھا تو دوسری جانب اشتراکی مزدور تحریک سرخ انقلاب کے خواب دکھلا کر سودے بازی کر رہی تھی۔ اسی مؤخر الذکر طبقے نے ان کی قیادت پر اجارہ داری بھی قائم کر رکھی تھی۔ تحریکِ اسلامی نے مولانا مودودی کی رہنمائی میں ظلم کی اس دوہری زنجیر کو کاٹنے کے لیے اسلامی مزدور تحریک کا ڈول ڈالا۔ پہلے پہل اسے ایک اجنبی آواز کی طرح سنا گیا، مگر تحریکِ اسلامی سے وابستہ مزدور تحریک کے اَن تھک کارکنوں نے بہ یک وقت ظالم سرمایہ دار اور سرخ پیشہ ور لیڈرشپ، دونوں سے نبرد آزما